روزمرہ
کی
دُعائیں

شائع کردہ
شعبہ دعوت وتربیت
تنظیمِ اسلامی
مرکزی دفتر: A-67 علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
فون: 36366638, 36293939 فیکس 36271241
www.tanzeem.org

بیدار ہونے کی دُعائیں

☆ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ﴾

’’سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے‘‘(بخاری و مسلم)

☆ جو شخص رات کے کسی حصہ میں بیدار ہو اور یہ دُعا پڑھے

﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ﴾

’’اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اُس کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ پاک ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ نہ گناہ سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ ہی نیکی کرنے کی قوت ہے مگر اللہ کی توفیق کے ساتھ۔‘‘

پھر کہے ﴿رَبِّ اغْفِرْلِیْ﴾ ’’اے اللہ! مجھے بخش دے۔‘‘

یا دُعا کرے تو اس کی دُعا مقبول ہوگی اور اگر وضو کر کے نماز پڑھے گا تو اس کی نماز مقبول ہوگی۔ (بخاری، ابوداؤد، مسند احمد)

☆ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَرَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَاَذِنَ لِیْ بِذِکْرِہٖ﴾

’’سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے میرے جسم میں عافیت دی اور میری روح مجھے واپس کی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت دی۔‘‘ (ترمذی)

تہجد کے وقت بیدار ہونے پر حضور ﷺ کا معمول:

حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے کہ وہ ایک رات رسول اللہ ﷺ کے پاس سوئے، پس (وقت آجانے پر تہجد کے لئے) رسول اللہ ﷺ اٹھے، اور آپ ﷺ نے

مسواک کی اور وضو فرمایا اور آپ اس وقت (سورۂ آل عمران کے آخر کی) یہ دُعائیہ آیتیں تلاوت فرماتے تھے: ﴿إِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ .... (ختم سورت تک)﴾۔ (صحیح مسلم)

بیت الخلاء جانے کی دُعا

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ﴾

''یا اللہ! میں، پلید و ناپاک شیطانوں اور ناپاک جنوں، جننیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔'' (بخاری و مسلم)

بیت الخلاء سے نکلنے کی دُعا

☆ ﴿غُفْرَانَكَ﴾ ''اے اللہ! تیری پوری مغفرت کا طالب و سائل ہوں۔''

(ترمذی و ابن ماجہ)

☆ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ﴾

''اس اللہ کے لئے حمد و شکر جس نے مجھ سے تکلیف دور فرمائی اور مجھے عافیت بخشی۔'' (نسائی)

لباس پہننے کی دُعا

☆ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا (الثَّوْبَ) وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ﴾

''اللہ ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں جس نے مجھے یہ (کپڑا) پہنایا اور اس نے مجھے میری کسی بھی طاقت اور قوت کے بغیر یہ رزق عطا فرمایا۔'' (ابوداؤد، ترمذی و ابن ماجہ)

نیا لباس پہننے کی دُعا

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِیْهِ اَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِهٖ وَخَیْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّمَا صُنِعَ لَهٗ﴾

''اے اللہ! تیرے ہی لئے تعریف ہے تو نے مجھے یہ پہنایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی

اور جس چیز کے لئے بنایا گیا ہے اس کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور اس کی برائی سے اور جس چیز کے لئے بنایا گیا اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

(ابوداؤد و ترمذی)

☆ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَ اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ﴾

''حمد و شکر اُس اللہ کے لئے جس نے مجھے وہ لباس عطا فرمایا جس سے میں اپنی پردہ داری کرتا ہوں، اور زندگی میں وہ میرے لئے سامان زینت بنتا ہے''

(مسند احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

آئینہ دیکھنے کی دُعا

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ﴾

''اے اللہ! آپ نے جیسے میری صورت اچھی بنائی میری سیرت بھی اچھی بنا دے۔ (نزل الابرار)

کھانا شروع کرنے کی دُعا

☆ حضرت عمرو بن ابی سلمہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریمؐ نے مجھے ہدایت فرمائی کہ کھانا شروع کرنے سے پہلے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ پڑھو اور سیدھے ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔ (بخاری)

☆ اگر کوئی شروع میں بھول جائے تو کھانے کے دوران جب یاد آئے تو کہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ﴾ (ترمذی)

کھانا کھا لینے کے بعد کی دُعا

☆ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ﴾

''حمد و شکر اُس اللہ کے لئے جس نے ہمیں کھانے اور پینے کو دیا اور (اس سے بھی بڑا کرم یہ فرمایا کہ) ہمیں اپنے مسلم بندوں میں سے بنایا'' (ابوداؤد، ترمذی)

☆ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا

قُوَّةٍ﴾

''ساری حمد اُس اللہ کے لئے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا، اور میری اپنی سعی و تدبیر اور قوت وطاقت کے بغیر محض اپنے فضل سے مجھے یہ عطا فرمایا۔'' (ترمذی)

دودھ پینے کی دُعا

﴿اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ﴾

''اے اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس میں سے زیادہ دے۔''

(ترمذی)

گھر سے نکلنے کی دُعا

☆ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾

''اللہ کے نام سے میں نے بھروسہ کیا اللہ پر اور نہیں ہے طاقت، نقصان سے بچنے اور فائدہ کے حصول کی، مگر اللہ کی توفیق سے۔'' (ابوداؤد، ترمذی)

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ﴾

''الٰہی! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا کوئی مجھے گمراہ کر دے یا میں پھسل جاؤں یا کوئی مجھے پھسلا دے، یا میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے یا میں کسی کے ساتھ جہالت کا برتاؤ کروں یا کوئی میرے ساتھ جہالت کا برتاؤ کرے۔'' (ابوداؤد، ترمذی، نسائی وابن ماجہ)

سواری پر بیٹھنے کے بعد

☆ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ﴾

''اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں دے دیا اور اس کی قدرت کے بغیر ہم اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف جانا ہے۔ الحمد للہ، الحمد للہ، الحمد للہ، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، پاک ہے تو اے اللہ! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا'' (ابوداؤد، ترمذی)

بلندی پر چڑھتے اور پستی میں اترتے ہوئے

☆ حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم جب بلندی پر چڑھتے تو ﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ کہتے اور جب نیچے اترتے تو ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ﴾ کہتے۔ (بخاری)

سواری سے اترتے ہوئے

☆ ﴿رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ﴾

''اے رب! مجھے برکت والی جگہ اُتاریں اور آپ بہترین جگہ دینے والے ہیں۔''

(المومنون)

بازار جانے کی دُعا

☆ ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ﴾

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اسکا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور ہر قسم کی تعریف اسی کے لئے ہے، وہی زندگی دیتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے، کبھی نہیں مرے گا، ہر طرح کی بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔'' (ترمذی، ابن ماجہ)

گھر میں داخل ہونے کی دُعا

☆ ﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا﴾

’’اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا یہاں داخل ہونا باعثِ خیر ہو اور نکلنا بھی باعث خیر ہو۔ اللہ کا نام لے کر ہم یہاں داخل ہوئے اور اسی کا نام لے کر باہر جائیں گے اور اپنے رب پر ہی ہمارا بھروسہ ہے۔‘‘ (ابوداؤد)

سوتے وقت کی دُعائیں

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ ہر رات جب آرام فرمانے کے لئے اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنے دونوں ہاتھ ملا لیتے (جس طرح دُعا کے وقت ہاتھ ملائے جاتے ہیں) پھر ہاتھوں پر پھونکتے اور ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھتے، پھر جہاں تک ہوسکتا اپنے جسم مبارک پر اپنے دونوں ہاتھ پھیرتے، سر مبارک اور چہرۂ مبارک اور جسم اطہر کے سامنے کے حصے سے شروع فرماتے۔ یہ آپ تین دفعہ کرتے (بخاری)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اس بات کی تصدیق فرمائی کہ اگر سوتے وقت آیت الکرسی پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک حفاظت کنندہ مقرر کر دیا جاتا ہے جو پڑھنے والے کی شیطان سے حفاظت کرتا ہے۔ (بخاری)

☆ جو شخص سورۂ بقرہ کی درج ذیل آخری دو آیتیں رات کے وقت پڑھے تو یہ اس کے لئے کافی ہو جائیں گی:

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا

وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

’’اللہ کا رسول اس کی کتاب پر جو اس کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوئی، ایمان لایا اور سب مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے (اور کہتے ہیں) ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ) سے عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا، اے پروردگار! ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا اور جو برے کام کرے گا اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار! اگر ہم سے بھول چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کرنا۔ اے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھنا اور (اے پروردگار!) ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے اور کافروں پر غالب فرما۔‘‘ (آمین)

☆ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ﴾

’’اے اللہ! تو نے ہی میری جان پیدا کی، تو ہی اسے فوت کرے گا، تیرے ہی لئے اس کی موت اور زندگی ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر اور اگر اسے موت دے تو اسے بخش دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔‘‘ (مسلم، مسند احمد بلفظہ، عمل الیوم واللیلۃ از ابن سنی)

☆ حضرت حفصہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا داہنا ہاتھ رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر لیٹ جاتے اور تین دفعہ یہ دُعا کرتے:

﴿اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ﴾

''اے میرے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا قیامت کے دن جبکہ تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کرے گا۔(ابوداؤد)

☆ ﴿بِاسْمِکَ اَللّٰھُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ﴾

''اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔''(بخاری ومسلم)

☆ حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: جب تم بستر پر سونے کا ارادہ کرو تو پہلے وضو کرو پھر اپنی داہنی کروٹ پر لیٹ جاؤ اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کرو:

﴿اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَھْبَۃً وَّ رَغْبَۃً اِلَیْکَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْکَ اِلَّآ اِلَیْکَ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ﴾

''اے اللہ! میں نے اپنی ہستی کو بالکل تیرے سپرد کر دیا اور اپنے سب اُمور تیرے حوالہ کر دیئے اور تجھ ہی کو اپنی پشت پناہ بنا لیا تیرے جلال سے ڈرتے ہوئے اور تیرے رحم وکرم کی طلب وامید کرتے ہوئے میرے مولا تیرے سوا کوئی جائے پناہ اور بچاؤ کی جگہ نہیں، میں ایمان لایا تیری مقدس کتاب پر جو تو نے نازل فرمائی اور تیرے نبیؐ پاک پر جن کو تو نے پیغمبر بنا کر بھیجا۔'' آپ ﷺ نے یہ دُعا تلقین فرمانے کے بعد براءؓ بن عازب سے ارشاد فرمایا کہ:''رات کو سونے سے پہلے یہ دُعا تمہارا آخری بول ہو، یعنی اس دُعا کے بعد کوئی بات نہ کرو اور بس سو جاؤ، اگر اللہ کے حکم سے اسی حال میں تم کو موت آ گئی تو تمہاری موت بڑی مبارک اور دین فطرت پر ہو گی''۔(بخاری ومسلم)

☆—☆—☆

مرکزی **انجمن خُدّامُ القرآن** لاہور

کے قیام کا مقصد

منبعِ ایمان ......اور...... سرچشمۂ یقین

قرآنِ حکیم

کے **علم وحِکمت** کی

وسیع پیمانے......اور......اعلیٰ علمی سطح

پر تشہیر واشاعت ہے

تاکہ امتِ مسلمہ کے فہیم عناصر میں **تجدیدِ ایمان** کی ایک عمومی تحریک برپا ہوجائے

اور اس طرح

اسلام کی نشاۃِ ثانیہ -اور- غلبۂ دینِ حق کے دورِ ثانی

کی راہ ہموار ہو سکے

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

تنظیمِ اسلامی کا پیغام — نظامِ خلافت کا قیام

تنظیمِ اسلامی

مروجہ مفہوم کے اعتبار سے

نہ کوئی سیاسی جماعت نہ مذہبی فرقہ

بلکہ ایک اصولی

اسلامی انقلابی جماعت

ہے جو اولاً پاکستان اور بالآخر ساری دنیا میں

دینِ حق

یعنی اسلام کو غالب یا بالفاظ دیگر

نظامِ خلافت

کو قائم کرنے کیلئے کوشاں ہے!

امیر: **حافظ عاکف سعید**